ہیں کہ کس آن بان سے اظہار نبوت ہوا کرتا تھا - مگر آج ایک نیا حوالہ سب سے واضح تر بتلاکر مرزائیوں کو متنبہ کرتے ہیں کہ کیوں ایسے بڈھے خبطی کے پیچھے پڑے ہو جو بقول خود کافر ہے -

مرزائیو! نیچے کا حوالہ بغور سنو! مرزا جی کہتے ہیں :-

"ہمارا دعوےٰ ہے کہ ہم بغیر نئی شریعت کے رسول اور نبی ہیں × × × بنی اسرائیل میں کئی ایسے نبی ہوئے جن پر کتاب نازل نہیں ہوئی" (بدر ۵ مارچ ۱۹۰۸ء)

مطلب یہ کہ مرزا صاحب کا دعویٰ ہے کہ میں حضرت ہارون - زکریا اور یحییٰ وغیرہ علیہم السلام کی طرح نبی ہوں - بہت خوب ؎

یارِ ما امسال دعوائی رسالت کردہ است + سالِ دیگر گر خدا خواہد خدا خواہد شود

مرزائیو! دیانتداری سے اِن دونوں کلاموں کو ملا کر نتیجہ نکالو - تم میں سے جو ذرہ منطق جانتے ہوں اُن کی آسانی کے لئے ہم یہاں صغریٰ کبریٰ بنا کر نتیجہ بتلاتے ہیں - سنو!

مرزا نے دعوےٰ نبوت کیا - (صغریٰ)

اور بقول مرزا جی دعوے نبوت کرنیوالا کافر ہے (کبریٰ)

نتیجہ تم خود ہی سوچ لو کہ کون کافر ہے ؎

اُلجھا ہے پاؤں یار کا زلفِ دراز میں + لو آپ اپنے دام میں صیّاد آگیا

## مبارکہ بیگم کی پیشگوئی

آج تک تو مرزائیوں کی عیار جماعت کا قاعدہ تھا کہ اپنا مدعا ثابت کرنے کیلئے اپنی اور اپنے مخالفوں کی تحریروں کو کم و بیش اور تغیر تبدل سے نقل کر ڈالتے تاہم حوالہ پورا لکھا کرتے تھے لیکن مُرقّع اور اہلحدیث کی زبردست مواخذات سے تنگ آکر اب انہوں نے اس روش کو ہی بدل ڈالا اور بقول "چور چوری سے جاتا ہے مگر ہیرا پھیری سے نہیں ٹلتا" اپنی قدیمی عیاری سے گو باز نہیں آئے پر اب وہ حوالہ دینے چھوڑ دیے ہیں چنانچہ ۲۷ فروری کے بدر میں حضرت مرزا جی کی لڑکی مبارکہ بیگم کے نکاح کی پیشگوئی یوں بلا حوالہ درج کی گئی ہے: "۱۹۰۱ء میں ایک الہام اسبارہ کا اخبار الحکم میں شائع ہوا تھا × نواب مبارکہ بیگم × × کہ مبارکہ بیگم نوابی خاندان میں بیاہی جائیگی" اگر بدر اپنے دعوے میں اور الحکم اسکی تصدیق میں سچے ہیں تو ۱۹۰۱ء والے الحکم کی تاریخ - ماہ اور صفحہ کا پورا حوالہ بتلادیں - اگر نہ بتلا سکیں تو کاذب اور مفتری ہیں +